الدَّرسُ الرَّابِعُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَحْزَاب
(آیات ۱ تا ۸)

ظہار: ظہر
معنی: پیٹھ
اپنی بیوی کو ماں
کے برابر قرار
دے دینا

سورۃ کی ابتداء میں
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو ۴ تلقین کی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

(شروع) اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا

اے پیغمبر! خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جو (کتاب)

یُوْحٰۤى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝

تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔ اور خدا پر بھروسا رکھنا اور خدا ہی کارساز کافی ہے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔیْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے

وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللّٰهُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ یَهْدِی السَّبِیْلَ ۝

لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ وَلَیْسَ

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی

عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ اَلنَّبِیُّ

اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ پیغمبر مومنوں پر

اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ

اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے

اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

(کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

ولید بن مغیرہ
اور شیبہ ابن
ربعیہ کی آدھے
اموال کی پیش
کش

پہلو میں دو دل کا
ہونا: ذہین شخص
کے بارے میں
تصور
۲۔ ایک وقت
میں دل میں دو
مختلف عقائد کا ہونا

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ

جَوْفِ	دھڑ، پہلو	تُظٰهِرُوْنَ	تم ظہار کرتے ہو
اَدْعِیَآءَ	منہ بولے بیٹے	اَفْوَاهِ	منہ (جمع)
اُدْعُوْهُمْ	انھیں پکارو	اَقْسَطُ	زیادہ منصفانہ بات
تَعَمَّدَتْ	اُس (عورت) نے ارادہ کیا	اَوْلٰى	مقدم، زیادہ حق رکھنے والا
اُولُوا الْاَرْحَامِ	رشتے دار	مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا

اتق: تقویٰ۔۔۔اتبع: اتباع
تعملون: تم عمل کرتے ہو
توکل: بھروسہ
حق: سچ۔۔
اخطاءتم: تم خطا کرتے ہو
انفسھم: ان کے نفس (جانیں)

میثاق انبیاء

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور

مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

عہد بھی ان سے پکا لیا۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

میثاق: عہد

۔الصدقین: سچ کہنے والے

۱۔ سورۃ کی ابتداء میں

نبی اکرم ﷺ کو کی باتوں کی تلقین کی گئی ہے

۴,

۲۔ منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات د

ظہار کا کفارہ کس سورۃ میں اور کیا بیان ہوا؟

سورۃ المجادلہ میں: ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یا

یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا

پیغمبر ﷺ مومنوں پر ان کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے زیادہ حق رکھتے ہیں

جانوں

پیغمبر ﷺ کی بیویاں مومنوں کی۔۔۔۔۔۔ہیں

مائیں

رشتہ دار۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپس میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں

ترکہ میں زیادہ سے زیادہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وصیت کی جا سکتی ہے

سورۃ کی ابتدا میں نبی اکرم ﷺ کو چار باتوں کی تلقین کی گئی ہے

۱۔ اللہ تعالی سے ڈرتے رہنا

۲۔ کفار اور منافقین کا کہا نہ ماننا

۳۔ جو کتاب تم کو تمھارے رب کی طرف سے وحی کی گئی ہے اس کی پیروی کرنا

رب پہ بھروسا رکھنا

سورۃ الاحزاب میں عربوں کی بیان کردہ رسومات

۱۔ اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔

۲۔ تمھاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمھاری ماں نہیں بنایا۔ (ظہار کا خاتمہ)

۳۔ تمھارے لے پالکوں کو تمھارا اصل بیٹا نہیں بنایا۔ (متبنیٰ کا خاتمہ)

اللہ تعالیٰ نے ان رسومات کی نفی فرمائی۔

وما جعل ازواجکم الی تظہرون منہن امھتکم

ترجمہ: اور نہ تمھاری عورتوں کو جنھیں تم ماں کہ بیٹھتے ہو تمھاری ماں بنایا

ظہار: معنی پیٹھ یا پشت

عربوں کی اصطلاح

کفارہ: سورۃ المجادلہ میں بیان ہوا

ایک غلام آزاد کرنا یا

دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا یا

60 مساکین کو کھانا کھلانا

ظہار اور طلاق میں فرق

ظہار میں عورت نہ تو اپنے شوہر کے پاس جاسکتی ہے اور نہ ہی اس کو مکمل طلاق ہوتی ہے کہ وہ دوسرا نکاح کر سکے۔

طلاق میں عورت عدت گزارنے کے بعد دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

ترکہ کے اصل حقدار۔۔۔۔رشتہ دار ہیں

مال کے جتنے حصے پر وصیت کی جاسکتی ہے۔۔۔ایک تہائی(1/3) حصہ پر

میثاق انبیاء سے مراد

روز ازل میں اللہ تعالی نے انبیاء سے عہد لیا تھا کہ

1۔وہ رسالت اور نبوت کے فرائض کو اچھے طریقے سے سرانجام دیں گے

2۔باہم ایک دوسرے کی تصدیق کریں گے۔

3۔وہ نبی اکرم ﷺ کی تصدیق کریں گے۔

سورۃ الاحزاب میں جن انبیاء سے عہد لینے کا تذکرہ ہے

چار کا نام لے کر تذکرہ کیا گیا:

1۔ حضرت نوحؑ سے۔

2۔ حضرت ابراہیمؑ سے

3۔ حضرت موسیٰؑ سے

4۔ حضرت عیسیٰؑ سے

پانچویں پیغمبر کا نام لئے بغیر تذکرہ کیا

5۔ تم سے (یعنی نبی اکرم ﷺ) سے